خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیزؒ کی رحلت

گزشتہ دنوں سعودی عرب کے فرمانروا شاہ عبداللہ بن عبدالعزیزؒ طویل علالت کے بعد خالق و مالک حقیقی کے حضور پہنچ گئے۔ان اللہ وانا الیہ راجعون

جادۂ عظمت کی گویا آخری منزل ہے گور بادشاہوں کے بھی کشتِ عمر کا حاصل ہے گور

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیزؒ کے بچھڑنے سے عالم عرب کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔آپ کی شخصیت اور کارنامے کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔یوں تو آپ نے زندگی میں بہت سے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے مگر اپنے سابق پیشرو بادشاہوں کی طرح آپ نے بھی خادم الحرمین الشریفین کے لقب کی خوب لاج رکھی۔شاہ عبداللہ کا اسلام کی خدمت کیلئے سب سے بڑا روشن کارنامہ جو صدیوں تک یاد رکھا جائے گا وہ حرمین الشریفین کی جدید ترین توسیع ہے۔حرم مکی میں آپ نے کئی لاکھ مربع فٹ کی توسیع کی جس میں لاکھوں افراد بیک وقت نماز ادا کرسکتے ہیں۔اس کے ساتھ آپ نے کئی منزلوں پر مشتمل وسیع وعریض سعی کیلئے برآمدے بنائے اور قدیم صفاء مروہ کے برآمدے کو آپ نے انتہائی کشادہ اور آرام دہ بنا دیا ہے۔مطاف کی وسعت میں بھی ریکارڈ اضافہ کیا،اور عورتوں وکمزور بیمار لوگوں کے لئے تین منزلہ طواف کیلئے رنگ بھی بنایا۔پھر منیٰ وعرفات میں جدید ترین ٹرین سروس کا آغاز بھی آپ کا ہی کارنامہ ہے۔اسی طرح جمرات کا تاریخی پل بھی آپ نے اِس طرز تعمیر پر بنایا ہے کہ اب آئندہ سو برس کیلئے جمرات پر جمع ہونے والے رش کو تقسیم اور آسان بنادیا گیا ہے۔اس کے علاوہ آپ نے مدینہ منورہ کی مسجد نبویؐ کی جدید تعمیر وتوسیع کے منصوبے کا بھی افتتاح کیا جس کی بدولت مسجد نبویؐ میں مزید لاکھوں نمازی اور عازمین حج بیک وقت عبادت کرسکیں گے۔

حرم مکی کے اس نئے توسیعی منصوبے کی افتتاحی تقریب میں والد ماجد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کو بھی آپ نے مدعو کیا تھا،جو دارالعلوم حقانیہ اور پاکستان کیلئے ایک بڑا اعزاز ہے۔

شاہ عبداللہ مرحوم سے مختلف قسم کی سیاسی اور مذہبی تعلق کے باوجود اُن کے بعض سیاسی فیصلوں سے عالم اسلام کو تشویش ہوئی خصوصاً مصر میں اخوان کی مخالفت اور سیسی کی موافقت نے کسی حد تک اُن کی شخصیت کو متنازعہ بنایا لیکن مجموعی طور پر وہ اعلیٰ اور عمدہ صفات کے حامل تھے۔

نئے سعودی فرمانروا سلمان بن عبدالعزیزؒ سے بھی سعودی عوام اور عالم اسلام کو بڑی امیدیں وابستہ ہیں کہ آپ عالم اسلام کے ایک جرات مند لیڈر بن کر اسلام اور عالم اسلام کا مقدمہ بہتر انداز میں پیش کریں اور حرمین شریفین ،حجاج کرام اور تمام عالم اسلام کے مظلوم مسلمانوں کی خدمات اپنے پیشروؤں کی طرح زیادہ سے زیادہ کریں گے۔